OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

مسلم معاشرے میں جنسی تربیت کی ضرورت
Need of Sexual Guidance in Muslim Society

Mujahid Hussain
M. Phil, Qurtuba University, DI Khan
Shahina Balouch
M. Phil Scholar, Qurtuba University, DI Khan
Qamar Aziz
Doctoral Candidate, Qurtuba University, DI Khan

Abstract

In Muslim Society Islam gives the top priority to training and education of whole society and its every aspect but know a day it is very important to give guidelines about this emerging sin and to take nikah as its substitute so we should show respect to our children and address this issue in proper manner, to make sure the age of children or person should be around its puberty. In the age of puberty certain changes happen in the body that make them confuse so the children of this age need special attention of father and teachers. so, we should enable them to be a useful citizen for our society. It is possible by following the path suggested by the Holy Prophet (PBUH) and Muslim teachings as well.

Keywords: Kids, care, puberty, marriage issues, male, female health, pregnancy, mother

تمہید

جنسی تربیت ایک صحیح مسلمان اور تندرست وتوانا ہونے کے لیے ضروری ہے۔ انسان کو وہ تمام حفظان صحت کا علم ہو اور اسی کی اولاد بھی صحت مند ہو۔ کیوں کہ زیادہ جنسی تعلقات انسان کی عقل اور جسم دونوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔ پھر انسان اپنے فرائض ادا کرنے میں کوہتاہی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس طرح اگر انسان جنسی خواہشات کو جائز طریقے سے پورا نہیں کرتا تب بھی وہ درندگی کا مظاہرہ کرتا ہے اور غیر فطری طریقے استاعمال کر کے اپنے آپ کو دنیاوی اور آخروی خسارے میں ڈال دیتا ہے۔ تو تربیت کے حوالے سے یہ ضروری ہے کہ جنسی تربیت کا بھی اتنا ہی خیال رکھا جائے جتنا تربیت کے باقی پہلو ہیں اس میں شرم کی کوئی بات نہیں یہ ایک شرعی مسئلہ ہے۔

نابالغ بچوں کی غلط حرکات

CC BY

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نابالغ بچے جن کے جنسی عضاء خوابیدہ حالت میں ہوتے ہیں۔اور نہ ہی اسی چیز کی ان سے توقع کی جاسکتی ہے جیسا کہ بچے اکثر گندے جنسی اعضاء کی بڑائی وغیرہ جیسے الفاظ سے گالیاں دیتے ہیں۔تو یہ دراصلی ان کی خواہش نہیں ہوتی صرف ان کی نقالی ہوتی ہے جو انہوں نے کسی دوسرے کو ایسا کرتے یہ کہتا دیکھا ہوگا۔اگر بچوں کو پیار سے سمجھا دیا جائے اور نقصان بتادیا جائے تو امید کافی ہے کہ بچے سمجھ کر ایسا کرنے سے پرہیز کریں گے۔بچوں کے دوستوں پر نظر رکھی جائے کہ وہ کن لوگوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔ان کی اصلاح کی جائے۔بچوں کو کبھی بھی اپنا احساس نہیں ہوتا وہ صرف دو چیزوں کی وجہ سے کچھ اچھا کر سکتا ہے ایک انعام کی خوشی میں جو ایک اچھا محرک ہے اور دوسرا خوف کی وجہ سے۔اسی طرح بڑوں کے لیے چار سال تک کے چھوٹے بچوں کا جسم آگے پیچھے ستر میں داخل نہیں ہے۔اس کے بعد بڑے ہونے ہو پر بلوغت جیسا ستر میں شمار ہوگا۔بچوں کو بلوغت سے پہلے ہی پردے کی پابندی کرنے کا عادی بنایا جائے۔

بلوغت

جوں ہی بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو ان کے جنسی اعضا متحرک ہوتے ہیں اس عمر میں اگر ان کی اچھی تربیت نہ کی جائے تو یہ غلط رہ پر چل سکتے ہیں۔ان پر کڑی نظر رکھی جائے اور زیادہ دیر تک رات کو گھر سے باہر نہ جانے دیا جائے اور ان کے بستر کو الگ کر دیا جائے۔چاہیئے وہ لڑکا ہو یا لڑکی،لڑکوں کی طرح دو لڑکیاں بھی ایک بستر میں نہ سوئیں۔ان کو صاف الفاظ میں نصیحت بھی کی جائے اور صبر کرکے اپنے آپ کو پاک رکھنے کی فضیلت بیان کی جائے اور طبی طور پر کم عمری میں غلط طریقوں کے استاعمال سے جنسی خواہشات کو پوری کرنے سے انسان کا جسم کمزور ہوتا ہے۔اسی طرح کم عمری میں بچوں کی شادیاں کرنے سے بھی گریز کیا جائے اس سے ان کی ہڈیاں ہمیشہ کے لیے کمزور ہو جاتی ہیں۔کم عمر عورت قدرتی طریقے سے زچگی کے قابل نہیں رہتا اور اسی طرح ساری زندگی اسقاط حمل کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

نظروں کی حفاظت

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ[1]
مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھیں،یہ ان کے لئے پاکیزگی ہے،لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔"اس عورت کی طرف دیکھنا جس سے نکاح کا ارادہ ہو جائز ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کی طرف دیکھو اس کی وجہ سے تمہارے رشتہ ازدواج کو دوام ملے گا۔اس کے علاوہ مرد اپنی بیوی کی طرف شہوت سے یا شہوت کے بغیر بھی دیکھ سکتا ہے۔اجنبی مردوں کو دیکھا جاسکتا ہے حضور ﷺ کے پیچھے کھڑی ہو کر حضرت عائشہ نے مسجد میں لوگوں کو نیزہ بازی کرتے دیکھا،مرد مرد کے ستر کو نہیں دیکھ سکتا اور نہ ہی اور عورت عورت کی ستر کو دیکھ سکتی ہے۔گواہی کے لیے عورت کے پردے کو اتار کر عورت کے چہرے کو دیکھا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ علاج معالجے میں عورت کے ستر کو بھی کھولا جاسکتا ہے۔ڈاکٹرز کو چاہیئے جتنا ضروری ہو اس سے زیادہ پورے جسم کو کھولا نہ جائے۔

جلق

جلق ہاتھ سے اپنا مادہ منویہ نکالنے کو کہتے ہیں،گویا کسی نے اپنے ہاتھ سے نکاح کر رکھا ہے حضور ﷺ نے اس عمل کو نہ پسند فرمایا ہے۔**فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ**[2] البتہ ان کے سوا جو کچھ اور ذریعہ چاہے تو ایسے ہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔اس اوپر والی آیت کی تفسیر صاحب تیسر القرآن لکھتے ہیں کہ اس میں بیوی اور لونڈی کے علاوہ تمام طریقے جن میں جلق بھی شامل ہے آتے ہیں ایسے لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہیں۔"ایک دن حضرت ابن عباس کی مجلس میں ایک نوجوان سب لوگ چلے گئے بیٹھا رہا آپ نے اس سے پوچھا تم کو کچھ ضرورت ہے اس نے کہا ایک مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں پہلے تو لوگوں کی شرم مانع تھی اب آپ کی ہیبت و تعظیم مجھ کو کہنے نہیں دیتی۔آپ نے فرمایا عالم کا درج باپ کا سا ہے جو باپ کو کہہ دیتا ہے وہ مجھ سے بھی کہہ دیے۔میں جوان ہوں اور بیوی نہیں رکھتا اکثر ہاتھ سے جلق کرتا ہوں اس میں کچھ گناہ ہوتا ہے یا نہیں۔حضرت ابن عباس نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا چھی چھی لونڈی سے نکاح کرلیتا تیری اس حرکت سے

بہتر ہے اس سے معلوم ہوا کہ حلق نہایت مذموم حرکت ہے۔[3]" مردوں کی طرح عورتیں بھی حلق کرتی ہیں۔ اس بھی مناسب توجہ دیناضروری ہے

اغلام بازی

یہ انتہائی بدکردار لوگوں کا کام ہے۔ ہمارے معاشرے میں ایسے لوگ صرف بے صبری میں ایسا ہی کرتے ورنہ اگر شادی کی کوشش کریں۔ اگر واقعی وہ کرنا چاہتے ہیں تو ان کی شادی ہوسکتی ہے کیوں اسلامی معاشرے میں رہتے ہوئے کوئی بدبخت ہی ایسا کرے اگر قیامت پر یقین ہو تو وہ ایسا نہ کریں۔ مجھے بہت سختی سے والدین کے سامنے یہ کہنا پڑتا ہے اس بات سے نئے بالغ ہونے والے بچوں کو باور کرائیں کہ آپ کی شادی ہوجائے گی بس اپنے سکول یا مدرسے کی تعلیم یا اتنا عرصہ صبر کریں بری صحبت سے ان کو چھڑالیں ورنہ آپ بھی ذمہ دار ہوں گے۔ سیدھا ان کو بتادیں۔ دراصل یہ قوم لوط کا کام تھا جن پر اللہ نے ان پر سخت عذاب نازل کیا جن میں صرف لوطؑ کی گھر کے سوا کچھ نہ بچا، ایسے لوگوں کی اصلاح ضروری ہے۔**وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا** [4]تم میں سے جو دو افراد ایسا کام کرلیں انہیں ایذا دو اگر وہ توبہ اور اصلاح کرلیں تو ان سے منہ پھیر لو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے۔

"حدیث پاک میں آتا ہے:**حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ** [5]جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:' مجھے اپنی امت کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل اغلام بازی ہے۔" **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ** [6]عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:'تم لوگ جسے قوم لوط کا عمل اغلام بازیکرتے ہوئے پاؤ تو فاعل اور مفعول بد فعلی کرنے اور کرانے والے دونوں کو قتل کردو **حکم:** صحیح "() چونکہ یہ فعل قدرت کی منشا کے خلاف ہے اور فاعل اور مفعول دونوں کو دنیا میں اس کی سزا بھگتنا پڑتا ہے۔ فاعل کا عضو ٹیڑا پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے پھر وہ عورت کے قابل نہیں رہتا، مفعول کو کچھ عرصے بعد کچھ ایسی عادت ہوجاتی ہے وہ خود ایسا کران کے لیے مال خرچ کرکے اپنی آگ بجھاتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ مرد کی منی کے کیڑے اس کے مقعد میں ایسی خارش یا گدگداہٹ پیدا کرتے ہوں کہ وہ ایسا کرنے کے لیے مجبور ہوجاتا ہے۔[7]

قبہ خانے

یہ مغربی تہذیب کا خاص تحفہ ہے ورنہ اس سے پہلے کوئی اس طرح کی شدید بے حیائی کا اس انداز سے نہیں سوچ سکتا تھا، جانوروں کی طرح انسانوں کا جفتی کرنا اسلام تو کیا انسانیت کے دائرے سے بھی باہر ہے۔ سب سے بڑا ظلم تو یہ ہے کہ ان میں سے کئی لوگ حکومتی لائسنس بنالیتے ہیں بدکاری کے اڈے کھولنے کے، جس سے انتہائی بھیانک بیماریوں پھیل رہی ہیں۔ دوسری طرف لوگوں میں غیر ارادی طور پر نکاح کے رجحان کو کم کیا جارہا ہے حکومت کو چاہیے ایسے لوگوں کی زبردستی شادیاں کرادے ۔ قرآن مجید میں زنا سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے:**وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا** [8]خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔

پورن سائٹس

اس بن بلائے مہمان نے تو معاشرے کو اندر سے کھوکلا کرکے رکھ دیا ہے۔ پہلے ٹی وی شوز کی اسلامی انداز میں ڈھلنے کی کوششیں ہوتی تھیں لیکن یہ تو اس بھی آگے ہے۔ پس اس سے محفوظ رہنے کی ذمہ داری خود انسان کی اپنی ہے ساتھ ہی والدین کچھ ایسے ایپ انسٹال کرکے موبائلز یا کمپیوٹر میں رکھیں تا کہ کوئی بھی سائٹ کھولنے سے جیسے فیملی لنک، پیرنٹل کنٹرول، اس سے یہ ہوگا

کہ جو بھی کوئی سائٹ آپ کا بچہ کھولے گا کھلنے سے پہلے موبائل آپ سے اجازت مانگے گا۔ اگر آپ اسے اجازت دیں تو وہ دیکھ پائے گا ورنہ نہیں دیکھ پائے گا۔

شادی کے مسائل

اکثر شادی میں دیر کرنے سے معاشرتی بے راہ روی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ تاخیر سے شادی کے اسباب و علل یہ ہیں :1۔ پڑھائی کی مدت کا طولانی ہونا۔2۔ ناجائز تعلقات یا روبط کا آسانی سے فراہم ہونا۔3۔شادی کے اخراجات کا فراہم نہ ہونا۔4۔ لڑکا لڑکیوں کا ایک دوسرے پر اعتماد نہ ہونا[9]۔ اوپر کے دو عوامل کو سامنے رکھ کر اگر بچے اور بچی کا نکاح کرا دیا جائے اور رخصتی وغیرہ کی رسمیں بعد میں پوری کی جائیں اور جب ہی فرصت ملے۔ اس سے بچوں کے اندر احساس پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ شادی شدہ ہیں اور اس سے اپنی پڑھائی بھی پوری کر سکتے ہیں اور ناجائز تعلقات سے بھی بچ سکتے ہیں۔ اگر والدین یا گھر والے کر سکتے ہیں تو بچی کو اپنے خرچ پر پڑھا بھی لیں تو یہ ایک اہم اقدام ہو گا۔ اگر کوئی غیر یب ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے اس کو رزق دیں گے **عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ** [10] ہم سے عبدان نے بیان کیا، ان سے ابو حمزہ نے، ان سے اعمش نے، ان سے ابراہیم نے ان سے علقمہ نے بیان کیا کہ میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ جا رہا تھا۔ آپ نے کہا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی صاحب طاقت والا ہو تو اسے نکاح کر لینا چاہئے کیوں کہ نظر کو نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بد فعلی سے محفوظ رکھنے کا یہ ذریعہ ہے اور کسی میں نکاح کرنے کی طاقت نہ ہو تو اسے روزے رکھنے چاہئیں کیوں کہ وہ اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے۔

کن سے نکاح نہیں ہو سکتی

وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۔۔[11] اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے اگر جو گزر چکا ہے یہ بے حیائی کا کام اور بغض کا سبب ہے اور بڑی بری راہ ہے۔ **حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا** [12] حرام کی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہ کیا ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا۔ ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا، یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔" اس کے علاوہ باقی عورتوں سے شادی کر سکتا ہے۔

شادی شدہ جوڑا

نکاح حضور ﷺ کی سنت ہے۔ جس کے ذریعے خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے لیے حلال ہوتے ہیں۔ نیک بیوی اللہ کی نعمت ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ** [13] حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا سب کی سب وقتی فائدے کی چیز ہے۔ اور دنیا کے سامان میں سے بہترین چیز نیک عورت ہے۔" عورت مرد ایک دوسر کے لیے حلال ہیں جب چاہئیں جس وقت چاہئیں جماع کر سکتے ہیں۔ اور جس طرح

چاہیں کرسکتے ہیں: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ۔(14) تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتوں میں جس طرح چاہو آؤ" اپنی بیوی کے ساتھ جس طرح کرو کرسکتے ہو لیکن اس کے پاخانے والی جگہ سے نہیں کرسکتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا. (15) سیدنا ابوہریرہؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "ملعون ہے وہ شخص جو بیوی سے دبر میں مباشرت کرتا ہے۔"

اور نہ ہی حالت حیض میں۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے شادی کی پہلی رات جیسے بیوی پر حملہ کردیتے ہیں۔ اکثر وہ بتاتی بھی ہے لیکن دنوں کو اس چیز کا علم ہی نہیں ہوتا: وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (16) آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔"

آداب مباشرت

مباشرت ایک ایسی جگہ پر کرنی چاہیئے جہاں پہ کسی کے آنے کا امکان نہ ہو، جس سے اچھا تاثر نہیں جاتا اور ساتھ ہی جنسی کمزوری بھی ہوتی ہے۔ مباشرت سے پہلے پیار و محبت کی باتیں ہونی چاہیئے جانوروں کی طرح چڑھ نہ جائے مرد کا فارغ ہونے کے بعد عضو باہر نہ نکالے تاکہ عورت بھی فارغ ہو جائے اور اسے مزا آ جائے۔ مرد عورت کے پستانوں کو چوم سکتا ہے لیکن ان کو چوسے نہیں جہاں سے دودھ نکلنے کا اندیشہ ہو مباشرت کے فوراً بعد عضو پر ٹھنڈا پانی نہ ڈالے خون روک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کام کے دوران زیادہ باتیں نہ کرے حکما کے مطابق اس سے بچے گونگے پیدا ہوتے ہیں: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، ثُمَّ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا. (17) سیدنا ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ سے مباشرت کا ارادہ کرے اور درج ذیل دعا پڑھ لے تو اگر ان میں اس باری میں بچہ مقدر ہوا تو اسے شیطان کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ دعا یہ ہے **بسم اللہ ، اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا**۔ اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھ، اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عنایت فرمائے" آج کل کی مصروف دنیا میں ایک انسان کو چاہیئے اپنی زوجہ کے لیے مخصوص وقت ضرور نکالے علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب الفاروق میں لکھتے ہیں۔ "ایک دفعہ حضرت عمرؓ گشت کر رہے تھے بالاخانے میں بیٹھی ایک عورت کے کچھ اشعار سنے جن کا ترجمہ کچھ یوں ہے۔ رات کالی ہے اور لمبی ہوتی جاتی ہے میرے پہلو میں یار نہیں جس سے خوش فعلی کروں، اس عورت کا شوہر جہاد پر گیا ہوا تھا۔ اس کے فراق میں یہ درد انگیز اشعار پڑھ رہی تھی۔ حضرت عمر کو بڑا قلق ہوا کہ اس نے زنان عرب پر بڑا ظلم کیا۔ حضرت حفصہؓ کے پاس آئے اور پوچھا کہ عورت مرد کے بغیر کتنے عرصے بسر کرسکتی ہے انہوں نے کہا چار مہینے، اس پر حضرت عمرؓ نے صبح ہوتے ہی حکم بھیج دیا کہ ہر سپاہی چار مہینے سے زیادہ باہر نہ رہے۔(18)"

مردانہ صحت

مردانہ صحت جماع اور لذت کے لیے ضروری ہے اگر مرد کا انزال عورت سے پہلے ہو جائے اور عورت کو مزا نہ آئے یعنی اس کا انزال نہ ہو تو عورت ایک قسم کا دماغی مریض بن جاتی ہے۔ جس کو ہسٹیریا کہتے ہیں۔ اس لیے مرد میں یہ قوت مضبوط ہونا ضروری ہے۔ ورنہ یہ گھریلو جھگڑوں کا رخ اختیار کرلیتا ہے۔ اس دور میں اس کا سب سے بہتر علاج یہ ہے کسی یورولوجسٹ سے علاج کرایا جائے ورنہ آدمی اشتہاری حکیموں کے ہتھے چڑھ کر اپنی صحت اور خراب کردے گا کیوں ان کے ادویات میں اکثر افیوم اور دھتورہ جیسی نشہ آور ادویات شامل ہوتی ہیں۔ جو کہ صحت کے لیے انتہائی مضر ہیں، انگریزی ادویات تو اور بھی خطرناک ہوتے ہیں جن سے بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے اور آخر کار خون پتلا ہو جاتا ہے جس سے اکثر ہائی بلڈ پریشر اور نیند نہ آنے

کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ جس نے بھی ایسی کوئی دوائی لی ہو مثلاً سلائیڈ نیفل تو اس کو چاہیے کہ ایلپ کے کچھ ٹیبلٹ لے تا کہ اس کے جسم میں ہونے والی تناؤ کو کم کیا جاسکے اور بلڈ پریشر اور نیند بھی کہ کنٹرول ہو جائے، ہر وقت جماع سے پرہیز کریں۔ اس سے مردانہ کمزوری ہوتی ہے عورت کے ساتھ زیادہ سونے سے بھی قوت باہ کمزور ہو جاتی ہے۔ شرعی طور تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ امام سیوطیؒ نے اپنی کتاب مجربات امام سیوطی میں کچھ مردانہ صحت کے لیے اہم نسخہ جات بتائے ہیں لکھتے ہیں" جو شخص پیاز کوٹ کر کسی برتن میں ڈالے اور اس پر گرم مصالہ ڈال کر روغن زیتون میں انڈوں کی زردی کے ساتھ بھونے اور ہمیشہ استاعمال کرے قوت باہ بے شمار پاوے، اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر استاعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔[19] ایک اور نسخہ بتاتے ہوئے لکھتے ہیں جو شخص چاہے کہ رات بھر مصروف رہ سکے اس کو چاہیے جتنے انڈے کی زردی وہ ہضم کر سکے لاوے اور اسے کڑھائی میں ڈال کر اس کے اوپر تازہ گھی و مکھن بقدر ضرورت ڈال دے اور جوش دے یہاں تک خوشبو آنے لگے تو اس میں بقدر ضرورت شہد ڈال دے گندم کی روٹی کے ساتھ سیر ہو کر کھاوے تین گھنٹے بعد جماع کرے رات بھر تاثیر باقی رہے گا[20] مرد کو چاہیئے جماع کے بعد کھانا نہ کھائے جس سے خشکی پیدا ہو جاتی ہے زیادہ جماع کرنے سے پرہیز کرے جس سے انسان کی عقل کمزور ہو جاتی ہے۔ تمام علماو اطباء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام امراض چھے چیزوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اول کثرت جماع، دوم رات کے وقت زیادہ پانی پینا، سوم رات کے وقت کم سونا، چہارم دن کے وقت زیادہ سونا، پنجم بھرے ہوے معدے پر کھانا کھانا، ششم بول کو روکنا[21]

احتلام اور جریان

مرد کو چاہیئے احتلام کی صورت میں عضو کو دھونے سے پہلے عورت سے جماع نہ کرے۔ جس شخص کو زیادہ احتلام ہو تا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ رات کا کھانا ذرا کم کھائے۔ معدے پر وزن کم آئے یا پھر کھانے کے بعد ذرا چہل قدمی کرے اور شام کا کھا نا ذرا جلدی کھائے۔ تا کہ ہضم ہو سکے۔ اگر احتلام منی کے کم گاڑھا ہونے سے ہو تا ہو تو اس کا سب سے بہترین حل یہ ہے کھانا کھانے سے پندرہ منٹ پہلے اور دو گھنٹے بعد پانی پیئے۔ یہ عمل جریان کے لیے بھی صحیح ہے اس کے علاوہ اگر رات کو برے خواب آتے ہوں تو لا ئیسو یٹ سیر پ لیں رات کو ایک یا دو چمچ پی لیا کریں۔ بعض اوقات اس کی وجہ سے بھی احتلام ہو تا ہے۔ مسالہ دار اشیاء سے پرہیز کریں، اور صبح جلدی اُٹھیں، صبح دیر تک سونے سے بھی احتلام ہو جاتا ہے، زیادہ نرم بستر پر سونے سے بھی احتلام ہو جاتا ہے۔ اس بھی پرہیز کریں، اسپغول چھلکا اس کے لیے مجرب ہے یہ قبض کو بھی ختم کرتا ہے اور مثانے کو بھی ٹھنڈا کرتا ہے۔

مانع حمل ادویات

مانع حمل ادویات کا استعمال بلا کسی انسانی جان کی بچاؤ کے درست نہیں ہیں جس انسان نے پیدا ہونا ہوتا ہے وہ پیدا ہو جاتا ہے انسان کی سب تدابیر اللہ کی مرضی کے مقابلے میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اگر آپ چاہتے ہیں مجھ اولاد جو پیدا ہو چکا وہ کافی ہے اللہ تعالیٰ قادر ہے ان میں سے کسی ایک کو کم کر کے آپ سے پیدا ہونے والا کاراستہ کھلا واسکتا ہے۔ فرعون نے کتنی کوششیں کی ہوں گی کہ حضرت موسیٰؑ پیدا نہ ہو کتنے لوگوں کو مارا پھر ہوا وہی جو اللہ تعالیٰ کی مرضی تھی، حنفی عالم شاہ اسحاق فرماتے ہیں آزاد عورت بیوی سے بلا اجازت عزل کرنا جائز نہیں۔[22]

حمل ٹھہرنے کے بہترین دن

اولاد اللہ کی ایک نعمت ہے جس کی اولاد نہیں ہوتی وہ لوگ ہزاروں کوششیں کرتے رہتے ہیں اور اپنا روپیہ پیسہ سب کچھ ڈاکٹرز کی نظر کر دیتے ہیں۔ دراصل حمل ٹھہرنے کے لیے صحیح وقت کا انتخاب ضروری ہے۔ کیونکہ عورت کے جسم سے انڈا مہینے میں ایک دن نکلتا ہے اور وہ بھی ۴ سے ۱۲ گھنٹے تک فلو پین ٹیوب میں رہتا ہے۔ اگر ۱۲ گھنٹے کے بعد مرد اور عورت کا ملاپ ہو گا تو حمل ٹھہرنا ناممکن ہے۔ مرد کے سپرم ۵ دن تک عورت کے جسم میں رہ سکتے ہیں اگر یہ سپرم چار سے چھے گھنٹے ساتھ رہتے ہیں۔ تو حمل ہونا انشاء اللہ یقینی ہو گا۔ اس کے لیے صحیح وقت کا انتخاب ضروری ہے۔ اس کے لیے دیکھنا یہ ہے کہ انڈا کب نکلتا ہے، عورت کی ماہوری شروع ہونے سے ۱۴ دن پہلے انڈا نکلتا ہے۔ اب اگر اس کی ماہواری کا سائیکل ۲۸ دن کا ہے تو یقیناً انڈا ۱۲۱ کو نکلے گا۔ اور

اس طرح اگر کسی کے دنوں میں فرق ہے تو اسی کے حساب سے ۱۴ دن نکال کر جو بچے گا وہی دن اویولیشن کا ہوگا۔ احتیاط کے طور پر ایک دو دن اگے پیچھے ہونے کا خود خیال رکھیں۔

حمل کی پہچان

جب عورت کو حمل ٹھہرتا ہے تو اس کے جسم سے ایچ سی جی ہارمون خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کی معمولی مقدار پیشاب کے ذریعے بھی خارج ہوتی ہے جس کو پیشاب والی سٹرپ سے بھی چیک کیا جاسکتا ہے۔ جو تین ہفتوں کے بعد پٹی سے چیک کرنے پر معلوم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عورت کی ماہواری نہیں آتی، پیشاب بار بار آنے لگتا ہے۔ سر درد کرنے لگتا ہے متلی اور قے آنا شروع ہوتے ہیں۔ الٹی اکثر نہیں آتی صرف الٹی کرنے کو دل کرتا ہے۔ فرج سے معمولی سی خون ظاہر ہوتا ہے۔ پستان کے سرے کی رنگت سیاہ ہونے لگتی ہے۔ جوں جوں بچہ بڑا ہونے لگتا ہے سانس پھولنے لگتے ہے۔ سانس لینے میں دشواری پیدا ہوتی ہے کیوں بچہ جب بڑا ہوتا ہے تو یہ پھیپھڑوں کے اوپر آجاتا ہے۔ اس کے لیے پریشان ہونے کی بات نہیں یہ اکثر لوگوں کو ہوتا ہے۔ سر کے نیچے بڑا تکیہ رکھیں اور بچے کو نیچے کی طرف آنے دیں سر کو اونچا رکھیں اس کے علاوہ اکثر تھکاوٹ ہوتی ہے۔ اور پیٹ بڑھتا جاتا ہے۔

زچہ بچہ کی صحت

اللہ تعالیٰ جس پر مہربانی فرمادے تو اس کو چاہیئے اس کی حفاظت کرے۔ حمل ٹھہرنے کے پہلے مہینے الٹرسونڈ وغیرہ نہ کرائے کیوں کہ بچہ ابھی بہت ابتدائی مراحل میں ہوتا ہے۔ الٹراسونڈ کے ویوز خطرناک ہوتے ہیں۔ کسی مستند ڈاکٹر سے چیک اپ کراتے رہیں۔ کیلشیم اور آئرن کی مقدار اپنی خوراک میں بڑھادیں ساتویں مہینے ماں کو کیلشیم کا ٹیکہ لگاوٗیں، ماں کو بھاری چیزیں اُٹھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ گھر میں جھاڑو اور پوچا دیتی رہا کریں اس سے پھٹے مضبوط ہوتے ہیں۔ اور قدرتی طریقے سے بچہ پیدا کرنا آسان ہوتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد اماں کا اپنا دودھ بہتر ہے بجائے بازار والے دودھ سے، کیوں کہ ماں کے دودھ میں موجود انٹی بادیز اس کو بہت سی بیماریوں سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ شرعی طور پر طور عورت کے صاف ہونے پر جماع کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ لیکن کچھ حکما کہتے ہیں کہ اس سے دوسری حمل ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جس سے ماں کا دودھ خراب ہوتا ہے اور دودھ پینے والے بچے کی صحت پر اثر پڑتا ہے۔ ماں کو ایسی خوراک کا استاعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ جس سے اس کے دودھ میں اضافہ ہو ان میں سے، لہسن جس کے استاعمال سے بچے کا ماں دیر تک اسے دودھ پلا سکتی ہے۔ اور اس سے دودھ کا ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے، اس کے علاوہ دودھ زیادہ کرنے والی غذاؤں میں میتھی، سونف اور زیرہ اہم ہیں۔

ڈاکٹرز کی نااہلی

اکثر اوقات دیکھنے میں آیا ہے کہ جو بھی لیڈی ڈاکٹرز کے پاس چیک اپ کرواتا رہتا ہے جو کہ زچہ بچہ کی صحت کے لیے ضروری ہوتا ہے ان میں سے تقریباً پچاس فیصد حاملہ عورتوں کو وہ سیزرین یعنی اپریشن کروانے کے نہج پر لاتا ہے۔ یہ ان کی نااہلی ہے کہ اول تو مریض کے لواحقین خود ڈاکٹر پر بھروسہ نہیں کرتے اور دوسرا یہ کہ میڈیا والے ڈاکٹرز کے پیچھے پڑجاتے ہیں، جس کی وجہ سے ڈاکٹر اپریشن کا مشورہ دیتے ہیں۔ اتنی جلدی سے ڈاکٹرز کو ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ بچہ الٹا ہے یہ اکثر سننے کو ملتا ہے۔ صبر تحمل سے کام لیا جائے اور خدا کی قدرت ہے۔ اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفا دیتا ہے اور وہی مالک قدوس ہے۔ ہر غریب آدمی کا اپریشن کرانا اچھی بات نہیں ہے۔ کیونکہ ہر اپریشن کے اپنے نقصانات ہوتے ہیں ہمارے ہاں اکثر دیہاتی عورتیں ہوتی ہیں۔ جن کو اپنا کام کاج بھی کرنا ہوتا ہے کھیتوں میں اور گھر میں بھی کوئی بھی اپریشن سائیڈ ایفکٹ سے خالی نہیں ہوتا ہے۔ اور یہ لوگ اپنے الٹرساونڈ کے تشخیص سے ان کو جن کے پاس ہر بچے کی ڈیلوری کے پیسے نہیں ہوتے ڈپریشن میں مبتلا کر کے مرض میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے لوگوں نے بھی بچے جنے ہیں۔ لیکن آج آئے روز ہر دوسرے حاملہ خاتون کو اپریشن کرانا پڑتا ہے کیا اس کے علاوہ کوئی اور علاج نہیں یا اس فیلڈ میں کوئی تحقیق نہیں ہو رہا۔

نتائج بحث

اگر ہم اپنے اولاد اور پورے معاشرے کی تربیت میں جنسی تربیت کا بھی لحاظ رکھتے ہوئے۔ان کی اچھی تربیت کا عزم کرلیں اور اور ان کی صحیح رہنمائی کریں۔تو ایک مسلم معاشرے میں اسلامی دائرے میں رہتے ہوئے ایک اچھی نسل دے سکتے ہیں اور خود بھی اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو خوشگوار زندگی کا موقع دے سکتے ہیں۔اس میں جھجک کی کوئی بات نہیں یہ ایک شرعی مسئلہ ہے۔کیونکہ اسلام نے انسان کو کسی بھی معاملے میں اکیلا نہیں چھوڑا ہے۔لہذا اس مسئلہ میں بھی اسلام سے رہنمائی لے کامیاب زندگی گزار سکتا ہے۔اور آخرت میں بھی کامیاب ہو گا ان شاء اللہ۔

References

[1] Al-Noor24:30.
.[2] Al-Momanon23:7.
[3]Dr. 'Muhammad Aftab, Adab-e- Mubashrat (Karchi: Adarat Ul Rasheed,1:28.
[4]Al-Nisa4:16.
[5]Tarmzi 'Abu Esa Muhamad Bin Esa ,Tarmzi (Karachi :Maktaba Darusalam),1457
[6]Tarmzi,3:1456
[7]Aftab, Adab-e- Mubashrat, 51.
[8]Al-Esra,17:32.
[9]Nasir'ayat Ullah, Jawano Kay Jinsi Masael aur Unka Hal:1:3.
[10] Muhammad Bin Esmaeel Al-Bukhari, Sahih al-Bukhari (Lahore :Maktaba Daruslam),3:1905
[11]Al-Nisa,4:22.
[12] Al-Nisa,4:23.
[13]Ahmad Bin Shoab Nisaee (Lahore: Maktaba Darusalam),3:3234
[14]Al-Baqarah 2:233.
[15]Abu Dawud, Sunan Abi Dawud 3:6162
[16]Al-Baqarah 2:222
[17]Abu Dawud, Sunan Abi Dawud 3:2161
[18]Alama Shibli Nuamani, Alfarooq (Karachi: Darul Ishat 19991)1-324
[19]Imam Sayoti, Mujaribat Imam Sayoti(Lahore :Shabir Brothers)1:164.
[20]Mujaribat Imam Sayoti 1:165
[21]Mujaribat Imam Sayoti 1:38
[22]Aftab, Adab-e- Mubashrat,1:68